4510CH11

گرونانک

آپ نے یہ بات اکثر سنی ہوگی کہ ہمارا ملک گنگا جمنی تہذیب کا نمونہ ہے۔ ایسا اس لیے کہا جاتا ہے کہ یہاں بہت سے مذہبوں کے ماننے والے سیکڑوں برس سے ایک ساتھ رہتے آئے ہیں ۔جیسے ہندو، مسلم، سکھ، عیسائی، بودھ ، پارسی وغیرہ۔ ہر مذہب کے رہنماؤں نے اپنی تعلیمات کے ذریعے پیار، محبت، بھائی چارے اور امن کا پیغام دیا۔ بھگتی تحریک کے نام سے بھی ایک تحریک چلی تھی۔ اس کے ماننے والوں کی زندگی انسانیت کی بھلائی کے کاموں میں گزری۔ اس تحریک کے پیَرو مذہبی تعلیمات کے علاوہ سماج سدھار کے کام بھی کرتے تھے۔

ایسے ہی ایک بزرگ سکھ مذہب کے رہنما گرونانک تھے۔

گرونانک کی پیدائش 1469 میں دریاے راوی کے کنارے آباد ایک گاؤں تل وَنڈی میں ہوئی۔ یہ گاؤں اب پاکستان میں ہے اور لاہور کے جنوب میں واقع ہے۔ اِس گاؤں کو اب ننکانہ صاحب کہتے ہیں۔

گرونانک اِس گاؤں کے ایک منیم کالو چند کے بیٹے تھے۔ ان کے نام کے بارے میں یہ بات مشہور ہے کہ ان کی بڑی بہن کی پیدائش اپنے نانا کے گھر میں ہوئی، اس لیے انھیں نانکی یعنی ''نانا کی'' کہتے تھے۔ اپنی بڑی بہن کے نام پر ان کو نانک یعنی نانا کا کہنے لگے اور یہی ان کا نام پڑ گیا۔

بچپن ہی سے گرونانک کی عادتیں عام بچّوں سے مختلف تھیں۔ انھیں کھیل کود کا شوق نہیں تھا۔ جیب خرچ کے پیسے بھی وہ اپنی ذات پر خرچ کرنے کے بجائے ضرورت مندوں میں تقسیم کر دیتے تھے۔ جب ان کی تعلیم کا سلسلہ شروع ہوا تو انھوں نے فارسی زبان اور حساب بہت حد تک سیکھ لیا۔ آگے پڑھائی میں ان کا جی نہیں لگا۔ جب وہ بڑے ہوئے تو ان کے والد نے پہلے کھیتی باڑی اور پھر تجارت کرنے کے لیے کہا۔ انھوں نے کسی کام میں دل چسپی نہیں لی کیونکہ ان کا دل دنیا داری میں نہیں لگتا تھا۔

ایک دن گرونانک کے والد نے انھیں کچھ روپے دے کر لاہور بھیجا اور کہا کہ ایسا کھرا سودا کرنا جس سے کچھ نفع ہو۔ انھوں نے بالا نام کا ایک نوکر بھی ساتھ کر دیا۔ راستے میں انھیں کچھ فقیر نظر آئے جو بہت بھوکے تھے۔ گرونانک نے ان کو کچھ روپے دینے چاہے لیکن فقیروں نے کہا: ''یہ پیسے ہمارے کس کام کے؟ ہم تو بھوکے ہیں، کھانا چاہیے۔''

گرونانک نے ان کے کھانے کا انتظام کیا اور سارے پیسے ان کو کھانا کھلانے میں خرچ کر دیے۔ واپس آکر والد کے ڈر سے گھر کے باہر ہی رک گئے، لیکن والد نے انھیں ڈھونڈ نکالا اور جب اُن سے پوچھا کہ تجارت کی غرض سے جو روپے دیئے تھے وہ کیا کیے تو گرونانک نے سارا واقعہ بیان کر دیا اور کہا: ''آپ نے کہا تھا کھرا سودا کرنا۔ بھوکوں کو کھانا کھلانے سے زیادہ کھرا سودا اور کیا ہو سکتا ہے؟''

گرونانک کے والد ان کی طرف سے بہت فکر مند رہتے تھے۔ اس لیے گرونانک کے بہنوئی انھیں اپنے ساتھ کپورتھلہ لے گئے اور وہاں کے گورنر لودھی خاں کے دفتر میں ملازمت دلادی۔ یہاں بھی ان کا دل کام میں نہیں لگا۔ یہ طور طریقے دیکھتے ہوئے ان کے والد نے سوچا کہ اُن کی شادی کردی جائے۔ شاید گھریلو ذمّے داریاں پڑنے پر وہ اِس طرح روپیہ خرچ کرنا بند کردیں۔ دو بچّے ہونے کے بعد بھی وہ غریبوں کی مدد کرتے رہے۔

آخر کار انھوں نے گھر بار چھوڑ کر فقیری اختیار کرلی۔ یہ بات ان کے دل پر نقش ہوگئی کہ دنیا اور یہاں کی ہر شے فانی ہے۔ اس کا پیدا کرنے والا ہی ہمیشہ باقی رہے گا۔ اس لیے خدا سے محبت کی جائے اور اس کا قرب حاصل کیا جائے۔ ان کے والد نے انھیں سمجھانے کے لیے جس مسلمان گوَیّے اور وفادار خادم مردانا کو بھیجا وہ بھی ان کا چیلا بن گیا۔ اب گرونانک اپنے پرانے خادموں کے ساتھ لوگوں کو نصیحت کرتے کہ ذات پات کی بنا پر انسانوں کے بیچ کوئی فرق نہیں ہونا چاہیے۔ گرونانک نے اِس بات پر زور دیا تھا کہ ان کے ماننے والے مشترکہ رسوئی یعنی لنگر میں کھانا کھائیں۔ جہاں کوئی بھی ذات پات اور مذہب کے بھید بھاو کے بغیر کھا سکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ انسانوں کا آپسی رشتہ محبت ہی پر قائم ہے۔ انھوں نے عورتوں کو برابری کے حقوق دینے کی بات کہی۔ جب ان کے ماننے والے جمع ہوتے تو عورتیں بھی ان کے ساتھ ہوتیں۔ رفتہ رفتہ ان کی یہ تعلیمات ایک مذہب کی شکل اختیار کرگئیں، جس کے ماننے والے سکھ کہلائے۔

گرونانک نے کئی ملکوں کا سفر کیا۔ آخر میں کرتا پور میں آباد ہوگئے، جسے آج کل ڈیرہ نانک صاحب کہتے ہیں۔ 1538 میں ان کا انتقال ہوا۔ ان کی تعلیمات 'گروگرنتھ صاحب' میں جمع ہیں۔ یہی سکھوں کی مقدّس کتاب ہے۔ ان کا یومِ پیدائش 'گروپرُب' کی شکل میں دھوم دھام سے منایا جاتا ہے۔

مشق

لفظ اور معنی:

گنگا جمنی	:	ملی جلی
تحریک	:	کسی خاص مقصد کے تحت چلائی گئی مہم، آندولن
جنوب	:	دکن
پیروکار	:	ماننے والے، پیچھے چلنے والے
گرہستی	:	گھر بار
نقش ہوجانا	:	اثر کرنا، دل میں بیٹھ جانا
فانی	:	مٹنے والا
قرب	:	نزدیکی
مشترکہ	:	ملی جلی
مقدّس	:	پاک

غور کیجیے:

- گرونانک ہمارے ملک ہندوستان کے ایک اہم روحانی پیشوا اور سماج سدھارک تھے۔ انسان دوستی اور محبت ان کا پیغام تھا۔ انھوں نے دنیاداری چھوڑ کر خدمتِ خلق کا راستہ اختیار کیا۔

سوچیے، بتایئے اور لکھیے:

1۔ ہمارا ملک کس تہذیب کا نمونہ ہے؟

2۔ گرو نانک کی پیدائش کب اور کہاں ہوئی تھی؟

3۔ گرو نانک کا دِل کام میں کیوں نہیں لگتا تھا؟

4۔ گرو نانک کی تعلیمات کیا ہیں؟

5۔ گرو نانک کی تعلیمات کس کتاب میں جمع کی گئی ہیں؟

6۔ گرو نانک آخر میں کہاں آباد ہوئے؟

خالی جگہوں کو صحیح لفظوں سے پُر کیجیے:

1۔ ہمارا ملک .... تہذیب کا نمونہ ہے۔

2۔ بھکتی تحریک کے نام سے بھی ایک .... چلی تھی۔

3۔ گرو نانک کے والدان کی طرف سے بہت .... رہتے تھے۔

4۔ انھوں نے گھر بار چھوڑ کر .... اختیار کر لی۔

5۔ 5۔ گرو نانک نے اس بات پر زور دیا تھا کہ ان کے ماننے والے .... میں کھانا کھائیں۔

ان لفظوں کے مُتضاد لکھیے:

نیچے دیے ہوئے جملوں کو پڑھیے اور ان میں سے 'اِسم' اور 'ضمیر' تلاش کرکے خالی جگہوں میں لکھیے :

1۔ گرونانک کی پیدائش تل وَنڈی گاؤں میں ہوئی۔

2۔ اِس گاؤں کو اب ننکانہ صاحب کہتے ہیں۔

3۔ بڑی بہن کے نام پر ان کو نانک کہنے لگے۔

4۔ انھیں کھیل کود کا شوق نہیں تھا۔

5۔ جیب خرچ کے پیسے بھی وہ ضرورت مندوں میں تقسیم کردیتے تھے۔

6۔ ان کا دل دنیاداری میں نہیں لگتا تھا۔

اسم	ضمیر
....	....
....	....
....	....
....	....
....	....

صحیح بیان کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

1۔ ہمارے ملک میں بہت سے مذہبوں کے ماننے والے رہتے آئے ہیں۔ (   )

2۔ گرونانک کی پیدائش کسان کے گھر میں ہوئی تھی۔ (   )

3۔ گرونانک کو جو پیسے ملتے تھے، انھیں اپنی ذات پر خرچ کردیتے تھے۔ (   )

4۔ گرونانک کا دل دنیاداری میں نہیں لگتا تھا۔ ( )

5۔ گرونانک آخری وقت میں تل وَنڈی گاؤں آئے۔ ( )

6۔ ننکانہ صاحب دہلی کے پاس واقع ہے۔ ( )

سبق میں ایک لفظ آیا ہے 'فکرمند' ۔ یہ 'فکر' اور 'مند' سے مل کر بنا ہے۔ آپ بھی 'مند' لگا کر پانچ الفاظ خالی جگہوں میں لکھیے : جیسے: دولت + مند = دولت مند
ضرورت + مند = ضرورت مند

◆ .... ◆ .... ◆ ....

◆ .... ◆ ....

نیچے دیے ہوئے لفظوں کو صحیح خانوں میں لکھیے :

واحد	جمع
....	....
....	....
....	....
....	....
....	....
....	....
....	....

حقوق، تحریکات، سفر، خادم، واقعہ، انتظامات، تعلیم، عادت، ذمہ داریاں، بچّوں، دفتر، مذاہب، فقرا، پیغام

عملی کام

گرونانک کے بارے میں پانچ جملے لکھیے:

- ....
- ....
- ....
- ....
- ....

بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے:

ننکانہ	واقع	ضرورت مند	سلسلہ	مقدّس
....	....	....	....	....
....	....	....	....	....
....	....	....	....	....
....	....	....	....	....
....	....	....	....	....